سوال

(311)رجوع کی ممکنہ مدت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے عرصہ چارسال قبل اپنی بیوی کوطلاق دی تھی۔ مطلقہ عورت نے ابھی تک نکاح ثانی نہیں کیااورنہ ہی میں نے دوسری شادی کی ہے، کیاایسے حالات میں اس سے رجوع ممکن ہے اگرہے توکیسے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق کے بعدچارسال کاعرصہ گزرچکا ہے، لہٰذاپہلانکاح ختم ہوچکا ہے دوبارہ مل بیٹھنے کےلئے ضروری ہے کہ عورت کی رضامندی اس کے سرپرست کی اجازت سےنئے حق مہر کے ساتھ گواہوں کی موجودگی میں ازسر نونکاح کیاجائے۔ ارشادباری تعالیٰ ہے: ’’جب تم اپنی عورتوں کوطلاق دے چکواوروہ اپنی عدت پوری کرلیں توپھر تم اس میں رکاوٹ نہ ڈالوکہ وہ اپنےخاوندوں سے نکاح کرلیں جبکہ وہ معروف طریقہ کے مطابق آپس میں نکاح کرنے پرراضی ہوں‘‘۔ [۲/البقرہ :۲۳۲]

اس آیت کی تفسیر میں امام بخاری رحمہ اللہ نے ایک واقعہ نقل فرمایاہے کہ حضرت معقل بن یساررضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ کواس کے خاوند نے رجعی طلاق دیدی، پھررجوع نہ کیاتاآنکہ عدت ختم ہوگئی، پھرعدت کے بعددوبارہ نکاح کےلئے اس نے پیغام بھیجا، حضرت معقل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے غیرت اورغصہ کی وجہ سے انکارکردیااورقسم اٹھائی کہ اب اس سے نکاح نہ ہونے دوں گا اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی تومیں نے اس حکم کے آگے سرتسلیم خم کردیااورقسم کاکفارہ اداکردیا۔ [صحیح بخاری، النکاح، حدیث نمبر:۵۱۳۰]

صورت مسئولہ میں درج بالاشرائط کے مطابق نکاح جدید سے دوبارہ گھرآبادکیاجاسکتا ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:327